

چاہئے۔ درود ادب کے ذریعہ صحیح قدروں کی شائع کا دائرہ محدود ہو جائے گا اور اس کا فائدہ اس نیز کے تمام مضامین مطالعہ کے لائق رجھپ اور لکھنے ذوق ادب کے حامل ہے۔

سالانہ امسیہ پندرہ سی امیر قمر ایک آئندہ صفحات ۲۱۴ صفحات۔ کتابت و بہتر ترقیت دروپلے پتہ ہے۔ ادبستان اردو۔ بال بازار امیر قمر۔

اس رسالہ کا نام تو کچھ لوہا ہے اسے یہ لیکن اس خاص نیز کے سبھ مضامین نظر وظم ایسے کمی میماری ادبی پرچ کے ہو سکتے ہیں۔ مقالات لکھنے والوں میں قائم عبد الدود، خواجہ احمد ناکر رام، عبادت بولی، اسلوب احمد فاروقی وغیرہ جیسے متعدد ایساں تلوں ہیں۔ بھی حال تبلوں غربوں اور افسازوں کا ہے۔ طنز و مزاح میں کہیا لال بکھر، غلام احمد فراز شرکیہ بزم ہیں۔ امیر قمر سے انہوں کے ایسے میماری ادبی اہنام کا شائع ہونا خوشی کی یات ہے۔ ایسی کی رسم الہبیاب میں خاص طور پر سختیہ ذوق ادب کی آسیاری کی میں بہت کارگر تابت ہو گا۔

معاشرتی پیسوں دا اڈیٹر خاں یام شاہجہا پوسکل، تفہیع کلاں، صفحات ۲۱۴ صفحات۔ اردو طباعت بہتر ترقیت سالانہ پاچ بڑی ہے۔ پتہ ۸۔ لکشمی میشن۔ دیکھا مال لاؤ۔

یہہ دلیث پاکستان سو شش دیگر میں سائیں کا اہنام ہے جو ایک چند ماہ سے شائع ہونا شروع ہے۔ اس کا ایک حصہ اگر تیری میں ہوتا ہے اور بانی سب اردو تیں۔ سو سائیں کا بنیادی مقصد عوام میں بیسہود اور اپنی مدد اپ کے جذبہ کا صحیح مشورہ پیدا کرنے ہے اور اس میں کوئی شہر ہیں کہیں وہ بینیادی کا ہے جس کے ذریعہ ایک قوم جہوری زندگی کے حقیقی فوائد سے بہرہ مند ہونے کے قابل ہو سکتی ہے چنانچہ اس مقصد کے پیش نظر اس رسالہ میں ادبی پاکستانی کے باعث نیاتی، علی، تعلیمی، صحتی و حرفی۔ صحت و تند رسی اور اخلاقی و سماجی اسائل پر مبنید اور رجھپ مضامین شائع ہوئے ہیں۔ کتابوں نیز، وہ تھہرہ بھی پتا ہے جس سے مک میں ادب کی ترقی کی ہے اکا اندازہ پوست کا ہے۔ حمام کے۔ اس کا مطالعہ مفید ہو گا۔